حکومتِ پاکستان

(داخلہ ڈویژن)

وزارتِ داخلہ

اسلام آباد، 22اکتوبر، 2020ء

نوٹیفکیشن

S.R.O. (I)/2020 ۔ مہاجرین کی اسمگلنگ کی روک تھام کے ایکٹ 2018ء(XXVIII بابت 2018ء) کے سیکشن 14 کے تحت تفویض کردہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے وفاقی حکومت مندرجہ ذیل قواعد وضع کرتی ہے۔

باب۔1

1۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:** (1)ان ابتدائی قواعد مہاجرین کی اسمگلنگ کی روک تھام کے قواعد 2020ء کہلائیں گے۔

(2)یہ فی الفور نافذ العمل ہوں گے۔

2۔ **تعریفات:**(1)ان قواعد میں تاوقتیکہ کوئی امر موضوع یا سیاق وسباق کے منافی نہ ہو۔

(i)۔ "**ایکٹ**" سے مراد مہاجرین کی اسمگلنگ کی روم تھام کا ایکٹ 2018ء(XXVIII بابت 2018ء) ہے۔

(ii) "**ادارے**" سے مراد فیڈرل انویسٹی گیشن ایکٹ 1974ء(VIII بابت 1975ء) کے تحت قائم شدہ وفاقی تحقیقاتی ادارہ ہے۔

(iii) "**مجاز افسر**" سے مراد تحقیقاتی ادارے کا مجاز افسر ہے جو ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت تحقیقاتی ادارے کی جانب سے کوئی فریضہ انجام دینے کا مجاز ہو۔

(iv) "**براڈکاسٹنگ**" سے مراد وائرلیس ٹیلی گرافی، ڈیجیٹل ذرائع یا کسی دوسرے ذریعے یا وائرلیس ٹیلی گرافی کے ساتھ کسی دوسرے ذریعے سے کمیونیکیشن، آوازوں، علامات، تصاویر یا اشاروں کی ترسیل کرنا، سہارا لینا یا پھیلانا ہے جس کا مقصد کسی ایسے فرد جسے ایسی کمیونیکیشن، آوازیں، علامات، بصری تصاویر یا اشارے موصول ہوں یا نہ ہوں کی جانب سے ان کی وصولی ہے جس سے ممکنہ طور پر کسی ایسے فرد کا پتہ چل سکے جس سے کسی متاثرہ فرد یا ایکٹ کے تحت کسی جرم کے گواہ کی نشاندہی ہو سکے لیکن اس میں جہازرانی یا حفاظتی مقاصد کے لیے کی گئی براڈکاسٹنگ شامل نہیں ہے۔

(v) "**ضابطہ**" سے مراد مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898ء (ایکٹ V بابت 1898ء) ہے۔

(vi) "**اجازت شدہ ترسیل**" سے مراد جرم کی تفتیش اور جرم کے ارتکاب میں ملوث افراد کی شناخت کے مقصد کے حوالے سے غیر قانونی یا مشکوک اشیاء سمیت پاسپورٹ اور سفری دستاویزات کو ان کی مجاز اتھارٹیز کے علم اور نگرانی میں ایک یا زیادہ ریاستوں کی علاقائی حدود سے گزرنے یا ان میں داخل ہونے کی اجازت دینا ہے۔

(vii) "**کیس پراپرٹی**" سے مراد انکوائری یا تفتیش کے دوران ضبط شدہ اشیاء ہیں۔

(viii) "**بچے**" سے مراد اٹھارہ سال سے کم عمر کوئی فرد ہے۔

(ix) "**سواری**" سے مراد مہاجرین کی آمدورفت کے لیے استعمال کی گئی کوئی گاڑی، جہاز، ریلوے، جانور، کشتی یا بحری جہاز ہے۔

(x) "**غیر ملکی**" سے وہی مراد ہے جو غیر ملکیوں کے ایکٹ 1946ء (xxxi بابت 1946ء) میں بیان کی گئی ہے۔

(xi) جعلی سفری یا شناختی دستاویز میں کوئی ایسی سفری یا شناختی دستاویز شامل ہے:۔

(a) جسے پاکستان یا ملک کی جانب سے سفری یا شناختی دستاویز بنانے یا جاری کرنے والے مجاز فرد یا ادارے کے علاوہ کسی دوسرے فرد نے غلط طریقے سے بنایا ہو یا اسے واضح طور پر تبدیل کیا ہو۔

(b) جسے غلط بیانی، بدعنوانی، جبری شرط یا کسی دوسرے غیر قانونی طریقے سے غیر مناسب طور پر جاری یا حاصل کیا گیا ہو۔

(c) جسے ایسی دستاویز بنانے یا جاری کرنے والے قانونی طور پر مجاز کسی فرد یا ادارے کی بلاواسطہ یا بلواسطہ معاونت یا ملی بھگت سے غیر قانونی طور پر حاصل کیا گیا ہو۔

(d) جسے اصل مالک کی بجائے دوسرے فرد کی جانب سے استعمال کیا جا رہا ہو۔

(xii) "**ڈیوائس**" سے مراد کوئی مشینری یا آلہ ہے جسے جعل سازی یا کسی دستاویز یا سپورٹ، ویزا، داخلے کے اجازت نامے یا سفری ٹکٹ کی نقل تیار کرنے کے مقصد سے استعمال کیا جا سکتا ہو یا استعمال کرنے کا ارادہ ہو۔

(xiii) "**زیر کفالت فرد**" سے مراد ایسا فرد ہے جس کا مہاجر سے تعلق ہو اور وہ مہاجر کی زیر کفالت بھی ہو۔

(xiv) "**ایڈیشنل ڈائریکٹر**" سے مراد وفاقی تحقیقاتی ادارے کا ایڈیشنل ڈائریکٹر ہے۔

(xv) "**عدالت**" سے مراد ایکٹ کے تحت جرائم پر کارروائی کرنے کا دائرہ اختیار رکھنے والی عدالت ہے۔

(xvi) "**دھوکے**" میں غلط نمائندگی کرنا، جعلی دستاویزات جمع کروانا یا اہم حقائق بیان کرنے میں ناکام رہنا شامل ہے۔

(xvii) "**ڈپٹی ڈائریکٹر**" سے مراد "وفاقی تحقیقاتی ادارے" کا ڈپٹی ڈائریکٹر ہے۔

(xviii) "**ڈائریکٹر**" سے مراد وفاقی تحقیقاتی ادارے کا ڈائریکٹر ہے۔

(xix) "ڈائریکٹر جنرل" سے مراد وفاقی تحقیقاتی ادارے کا ڈائریکٹر جنرل ہے۔

(xx) "**شناختی دستاویز**" میں کسی بھی قسم کی دستاویز شامل ہے جسے پاکستان یا اس ملک کے قانون یا طریقہ کار کے تحت پاکستان یا کسی دوسرے ملک میں ایک فرد کی شناخت ثابت کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

(xxi) "**متعلقہ رائے**" سے مراد یہ ہے کہ کسی دباؤ یا جبر کے بغیر کسی فرد کی منظوری لینے کے لیے اس فرد کو مکمل متعلقہ معلومات دی گئی ہے اور اسے متعلقہ رائے صرف اس وقت کہا جائے گا جب

(a) اس فرد کو تمام متعلقہ معلومات فراہم کی گئی ہو۔

(b) اس فرد کے ساتھ اس فیصلے کے ممکنہ فوائد اور نقصانات پر بات ہو گئی ہو۔

(c) یہ کسی زور، دباؤ یا جبر کے بغیر دی گئی ہو یا

(d) یہ فرد محفوظ اور آرام دہ جگہ پر ہو۔

(xxii) "**تفتیشی افسر**" سے مراد وفاقی تحقیقاتی ادارے کا افسر ہے جسے ایکٹ کے تحت شکایات یا کیسیز کی چھان بین یا تفتیش کرنے کے لیے تفویض کیا گیا ہو۔

(xxiii) "**میڈیکل افسر**" سے مراد حکومت یا صوبائی حکومت آزاد جموں وکشمیر حکومت یا گلگت بلتستان حکومت میں ملازمت کرنے والا رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر ہے اور اس میں یونیورسٹی کے کسی ٹیچنگ ہسپتال میں ملازمت کرنے والا رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر بھی شامل ہے۔

(xviv) "**وزارت**" سے مراد حکومت پاکستان کی وزارتِ داخلہ ہے۔

(xxv) "**والد یا والدہ**" میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:۔

(a) بچہ جس کا باپ فوت ہو گیا ہو کا سوتیلا اور سوتیلے باپ کے حوالے میں سول پارٹنر شپ سے بننے والا تعلق شامل ہے۔

(b) بچہ جس کی ماں فوت ہو گئی ہو کی سوتیلی ماں اور

(c) رضائی والد یا والدہ جہاں ایک بچہ ایک ملک کی اہل انتظامی اتھارٹی یا عدالت جس کے بچے کو اپنانے کے احکامات پاکستان تسلیم کرتا ہو کی جانب سے دیے گئے فیصلے کے مطابق اپنایا گیا ہو۔

(xxvi) "**احاطے**" سے مراد کوئی عمارت، ڈھانچہ، زمین، جگہ، علاقہ، خیمہ یا سواری یا اس کا کوئی حصہ ہے اور افراد کی آمد و رفت کا کوئی ذریعۂ سفر یا منزل بھی شامل ہے۔

(xxvii) "**مطلع کرنا**" سے مراد کسی شخص کو مطلع کرنا جس میں انٹرنیٹ پر مطلع کرنا بھی شامل ہے۔

(xxviii) "**واپسی**" سے مراد غیر ملکی شہری کے واپس جانے کا عمل ہے آیا کہ اسے معاہدے کی رضاکارانہ تعمیل کرتے ہوئے قانوناً یا جبری طور پر واپس بھیجا جائے:۔

- اس کے اصل ملک
- دوبارہ داخلے کے دوطرفہ معاہدہ یا دیگر انتظامات کے مطابق ٹرانزٹ ملک

۔ کسی تیسرے ملک جس میں ایسا غیر ملکی شہری واپس جانے کا فیصلہ کرے اور جس میں اسے قبول بھی کیا جائے۔

(xxix) "**واپسی کے فیصلے**" سے مراد انتظامی یا عدالتی فیصلہ یا اقدام ہے جس میں ایک غیر ملکی شہری کے قیام کو غیر قانونی قرار دیا جاتا ہے اور اسے واپس بھیجنے کی ذمہ داری عائد کی جاتی ہے۔

(xxx) "**ملک سے باہر بھیجنے**" سے مراد واپس بھیجنے کی ذمہ داری کا نفاذ ہے یعنی اس سے مراد ایک غیر ملکی شہری کو مادی طور پر پاکستان سے باہر بھیجنا ہے۔

(xxxi) "**شیڈول**" سے مراد ان قواعد سے منسلکہ شیڈول ہے۔

(xxxii) "**علیحدہ کردہ بچے**" سے مراد ایسا بچہ ہے جو ابتدائی قانونی یا رسمی نگہداشت کرنے والے فرد سے علیحدہ کر دیا ہو لیکن باوجود اس کے وہ اپنے کسی دوسرے رشتہ دار کے ساتھ ہو۔

(xxxiv) "**سفری دستاویز**" کے وہی معنی ہیں جو پاکستان مرچینٹ شپنگ آرڈیننس 2001ء میں بیان کیے گئے ہیں۔

(xxxv) "**تنہا بچے**" سے مراد ایسا بچہ ہے جس کی کسی دوسرے رشتہ دار یا بالغ فرد جو قانوناً یا رسمی طور پر ایسا کرنے کا ذمہ دار ہو کی جانب سے نگہداشت نہ کی جائے۔

(xxxvi) "**جہاز**" سے مراد کسی قسم کا بحری جہاز بشمول نان ڈسپلیسمنٹ کرافٹ اور آبی طیارے ہیں جنہیں پانی میں آمد و رفت کے ذریعے کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ان میں حکومت کے جنگی بحری جہاز، بادبانی جہاز یا دیگر جہاز جنہیں صرف وقتی طور پر حکومت کی غیر تجارتی سروس کے لیے استعمال کیا جاتا ہے شامل نہیں ہیں اور

(xxxvii) "**وائرلیس ٹیلی گرافی**" میں کمیونیکیشن، آوازیں، علامات یا اشارے پیدا کرنے کے مقصد سے بنائے گئے سامان یا آلے میں پیدا ہونے والی ویڈیو الیکٹرو میگنیٹک ویوز کے ذریعے پیغامات، بولے گئے الفاظ، موسیقی، عکس، تصاویر، پرنٹس یا دیگر کمیونیکیشن آوازیں، اعلانات یا اشارے بھیجنے کا نظام شامل ہے۔

(2) ان قوانین میں استعمال کیے گئے الفاظ اور جملے جن کی وضاحت نہیں کی گئی ہے، ان کے وہی معنی لیے جائیں گے جو ایکٹ میں بیان کیے گئے ہیں۔

باب۔ II

اسمگل شدہ مہاجرین کا تحفظ اور مدد

3۔اسمگل شدہ مہاجرین کا تحفظ

(1) ایکٹ کے سیکشن 5، 6، 7 اور 8 کے تحت کیے گئے جرم سے متعلق معاملہ دیکھنے والا وفاقی تحقیقاتی ادارے کا ایک افسر ابتدائی مرحلے میں اس امر کا تعین کرے گا آیا کہ اسمگل شدہ مہاجر انسانوں کی تجارت کی روک تھام کے ایکٹ 2018ء (xxxiv بابت 2018ء) اور اس کے تحت بنائے گئے قوانین کی وضاحت کے مطابق انسانوں کی تجارت کی روک تھام کے ایکٹ 2018ء (xxxiv بابت 2018ء) اور اس کے تحت بنائے گئے قوانین کی وضاحت کے مطابق انسانوں کی تجارت کا شکار ہوا ہے۔

(2) ایسی صورت میں جب وفاقی تحقیقاتی ادارے کا افسر انسانوں کی تجارت کی روک تھام کے ایکٹ 2018ء (xxxiv بابت 2018ء میں دی گئی وضاحت کے مطابق اس امر کا تعین کر لے کہ اسمگل شدہ مہاجر انسانوں کی تجارت کا شکار ہوا ہے تو ان قوانین میں دیے گئے کسی امر کے باوجود ایسا اسمگل شدہ مہاجر انسانوں کی تجارت کا شکار سمجھا جائے گا اور اسمگل شدہ مہاجر پر انسانوں کی تجارت کی روک تھام کے ایکٹ 2018ء (xxxiv بابت 2018ء) اور مذکورہ ایکٹ کے تحت بنائے گئے قوانین کا اطلاق ہو گا۔

(3) ایکٹ کے تحت ایک جرم کی معلومات وصول کرنے والا ادارہ یا ادارے کے افسران مناسب اقدامات اٹھائیں گے جو ایسے افراد جو اسمگل شدہ مہاجرین ہو سکتے ہیں اور خاص طور پر جن کی زندگیاں یا حفاظت ایکٹ کے سیکشن 5، 6، 7 یا 8 میں دی گئی وجوہات کے باعث خطرے میں ہوں گی فوری حفاظت اور سیکورٹی کے لیے ضروری ہوں اور وہ اسمگل شدہ مہاجرین کو افراد یا گروپس کی جانب سے ہونے والے نقصان سے مناسب تحفظ دینے کے لیے بھی مناسب اقدام اٹھائیں گے۔

(4) ادارے کا افسر کسی فرد جو اسمگل شدہ مہاجر ہو یا اس کے اسمگل شدہ مہاجر ہونے پر شک ہو کی مدد کی درخواست پر اقدام کرے گا اور ایکٹ کے تحت معاملے میں ان قوانین کے مطابق تحفظ اور مدد فراہم کرے گا۔

(5) مدد کی درخواست پر اقدام کرنے یا ایکٹ کے تحت مبینہ جرم کی چھان بین یا تفتیش کرنے میں ناکامی بد انتظامی سمجھی جائے گی اور مدد کی درخواست پر اقدام کرنے یا چھان بین یا تفتیش کا آغاز کرنے میں ناکام رہنے والا افسر قابل اطلاق قوانین اور طریقہ کار کے مطابق انضباطی اقدام کا ذمہ دار ہو گا۔

(6) ادارے کا ایک افسر اگر ضروری اور مناسب سمجھے تو وہ ایک فرد جو اسمگل شدہ مہاجر ہو یا اس کے اسمگل شدہ مہاجر ہونے پر شک ہو کو اسمگل شدہ مہاجرین کی عارضی رہائش کے لیے حکومت یا صوبائی حکومت کی جانب سے قائم کردہ پناہ گاہ یا مرکز میں بھیج سکتا ہے۔ جہاں حکومت یا صوبائی حکومت کی جانب سے قائم کردہ پناہ گاہ یا مرکز دستیاب نہ ہو

یاحفاظت یادوسری وجوہات کے پیشِ نظر اسمگل شدہ مہاجر کو حکومتی پناہ گاہ میں رکھنا قابل عمل نہ ہو تو مذکورہ مقصد کے لیے حکومت کی جانب سے باضابطہ طور پر منظور شدہ غیر حکومتی یا بین الاقوامی تنظیم کے دیگر رہائشی ادارے اس خاص مقصد کے لیے اضافی طور پر پناہ گاہ سمجھے جاسکتے ہیں۔

4۔ اسمگل شدہ بچے اور مسائل کے شکار مہاجرین کی خاص ضروریات

(1) اسمگل شدہ مہاجرین کو فراہم کردہ تمام مدد میں بچوں اور مسائل کے شکار دیگر افراد بشمول بزرگ افراد حاملہ خواتین، اٹھارہ سال سے کم عمر کے بچوں کے انسانوں کی تجارت کے شکار افراد، ذہنی طور پر معذور افراد اور ایسے افراد جو اذیت، عصمت دری یا ذہنی، جسمانی یا جنسی تشدد کی دیگر سنگین اقسام کا شکار رہے ہوں کی خاص ضروریات کو مناسب اہمیت دی جائے گی۔

(2) امیگریشن افیسر، تفتیشی افسر یا ادارے کا کوئی دوسرا افسر یا ادارے کے ایسے افسر کی مدد کرنے والا چائلڈ پر ٹیکشن افیسر جو اٹھارہ سال سے کم عمر اسمگل شدہ مہاجر کی دیکھ بھال کرتا ہے درجہ ذیل کام کرے گا:

(i) بچے کو لاحق خطرے کے درجے بشمول صنف سے متعلق کسی ضرورت کی نشاندہی کرے گا۔

(ii) بچے کو لاحق خطرہ کم کرنے کے لیے گھر اور وسیع تر ماحول میں حقیقی اور ممکنہ حفاظتی اور معاون عوامل کی نشاندہی کرے گا۔

(3) اگر اسمگل شدہ مہاجر ایک بچہ ہو جس کی نگہداشت اور تحفظ کی ذمہ داری اٹھانے کے لیے کوئی بالغ فرد اس کے ساتھ نہ ہو تو ادارے کے متعلقہ افسران اور کوئی چائلڈ پروٹیکشن افیسر یا اس معاملے میں ادارے کے کسی افسر کی مدد کرنے والا سوشل ویلفیئر افیسر درج ذیل کام کرے گا:

(i) اس کی شناخت اور قومیت کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گا۔

(ii) بچوں کے تحفظ کے ذمہ دار متعلقہ محکمے، حکومت یا صوبائی حکومت کے ادارے کو اس حقیقت سے مطلع کرے گا۔

(iii) اس کے خاندان کو تلاش کرنے کی ہر کوشش کرے گا جب یہ امر بچے کے بہترین مفاد میں ہو۔

(iv) جہاں بچے کے سرپرست یا والدین کا پتہ چل جائے وہاں بچے کی حفاظت اور سیکورٹی کو مد نظر رکھتے ہوئے اسمگل شدہ مہاجر بچے کے ایسے سرپرست یا والدین کو فوری طور پر مطلع کرے گا۔

(v) اگر اسمگل شدہ مہاجر بچے کے سرپرست یا والدین کا پتہ نہ چلے تو بچے کو تنہا بچوں کی پناہ اور نگہداشت فراہم کرنے والے حکومت یا صوبائی حکومت کے مرکز بھیجے گا جہاں ایسا کوئی مرکز موجود نہ ہو تو بچے کو حکومت کی جانب سے باضابطہ طور پر رجسٹرڈ غیر حکومتی تنظیم کی جانب سے چلائے جانے والے اسی طرح کے کسی مرکز یا پناہ گاہ بھیجے گا۔

(4) اسمگل شدہ تنہا یا علیحدہ کردہ مہاجر بچے کو حکومت یا صوبائی حکومت یا رجسٹرڈ غیر حکومتی تنظیم کے کسی ادارے یا تنظیم میں بھیجے والا تفتیشی افسر یا ادارے کا کوئی دوسرا افسر بچے کے نگران افسر کو ادارہ یا تنظیم جس میں اسے بھیجا گیا ہے کی تفصیل کے ساتھ اس حقیقت سے فوراً مطلع کرے گا اور معاملے پر دائرہ اختیار رکھنے والے مجسٹریٹ کو اس حقیقت کی رپورٹ جمع کروائے گا۔ ایسا مجسٹریٹ عدالتی حکم کی مدت تک اسمگل شدہ مہاجر بچے کو نگہداشت میں رکھنے کا حکم جاری کر سکتا ہے اور مذکورہ حکم کی ایک نقل تفتیشی افسر اور معاملے کو دیکھنے والے پراسیکیوٹر کو دی جائے گی۔

(5) جب ممکن ہو بچوں کو خاص طور پر تربیت یافتہ پیشہ ور افراد اور اسمگل شدہ بچے یا مسائل کے شکار مہاجرین کی خاص ضروریات کے مطابق مدد فراہم کی جائے گی۔

(6) جب اسمگل شدہ مہاجر بچے کی عمر غیر یقینی ہو اور مناسب جواز کے باعث یہ یقین ہو کہ اسمگل شدہ مہاجر اٹھارہ سال سے کم عمر بچہ ہے تو اسے ایک بچہ سمجھا جائے گا اور اس سے اس کی عمر کی تصدیق تک اسی طرح کا برتاؤ کیا جائے گا اور اس کی عمر کا تعین ہونے تک اس کے لیے خاص حفاظتی اقدامات کیے جائیں گے۔

5۔اسمگل شدہ مہاجرین کی معلومات فراہم کرنا

(1) امیگریشن افسر، تفتیشی افسر اور اسمگل شدہ مہاجر کی دیکھ بھال کرنے والا ادارے کا افسر اسمگل شدہ مہاجر کو واضح انداز اور زبان جسے وہ سمجھتا ہے میں فوراً درج ذیل معلومات فراہم کرے گا۔

(a) ان قواعد میں دیئے گئے کسی حفاظتی اور امدادی اقدام سے فائدہ اٹھانے کا حق۔

(b) ضروری قانونی کاغذات کے بغیر غیر ملکی شہریوں کی صورت میں قانون میں دی گئیں شرائط کے مطابق اور ان سے متعلق قوانین پر عمل کرتے ہوئے عارضی قیام کی اجازت نامہ یا واپسی میں مدد حاصل کرنے کے امکان سے متعلق معلومات۔

(c) ایسی صورت میں جب ایک غیر ملکی شہری جس کے پاس ضروری قانونی کاغذات ہوں لیکن اس کا ویزا ختم ہونے والا ہو لہٰذا تاخیر کے بغیر ویزا میں توسیع کے لیے درخواست دینے کے امکان سے متعلق معلومات۔

(d) دستیاب امدادی وسائل سے متعلق معلومات۔

(e) حکومت، صوبائی حکومت، مقامی سرکاری اتھارٹیز یا حکومت کی جانب سے باضابطہ طور پر رجسٹرڈ پر حکومتی تنظیمیں اور اداروں کی جانب سے فراہم کردہ کسی سپورٹ ریسورس میں بھیجنے کا امکان۔

(2) اوپر بیان کردہ ذیلی قانون 1 دی گئی معلومات کے علاوہ اسمگل شدہ مہاجر کو اس امر سے بھی مطلع کیا جائے گا کہ کیس کی صورت حال کے پیشِ نظر اس سے مندرجہ ذیل کا تقاضا کیا جا سکتا ہے۔

(i) کسی شناخت پیریڈ کے طریقہ کار میں شرکت کرنا۔

(ii) کسی دوسرے تفتیشی طریقہ کار جس میں ایکٹ کی دفعات کے تحت ملزم موجود ہو سکتا ہے میں شرکت کرنا۔

(iii) مقدمے کی سماعت کے دوران شہادت دینا اگر ایسا ہو تو اس امر کا فیصلہ کرنا آیا کہ اسمگل شدہ مہاجر کمرہ عدالت میں ملزم کے سامنے آ سکتا ہے یا اسمگل شدہ مہاجر پردے یا ویڈیو لنک کے ذریعے شہادت دے گا یا کسی دفعہ کے مطابق اسمگل شدہ مہاجر کی جانب سے شہادت دیتے وقت ملزم کو کمرہ عدالت سے نکالا جا سکتا ہے۔

(3) اسمگل شدہ مہاجرین بچوں کو ایسی زبان جسے وہ استعمال اور سمجھتے ہوں اور انداز جو ان کے لیے قابل فہم ہو میں معلومات دی جائے گی۔ بچوں کو ان کے قانونی سرپرست کے ذریعے معلومات دی جائے گی یا ایسی صورت میں جب قانونی سرپرست مبینہ مجرم ہو تو انھیں ادارے کے متعلقہ افسر کی جانب سے منتخب کردہ کسی دوسرے فرد کی جانب سے معلومات دی جائے گی۔

(4) تفتیشی افسر یا اسمگل شدہ مہاجر کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی دوسرا افسر اس امر کو یقینی بنائے گا کہ اسمگل شدہ مہاجر نے اسے دی گئی معلومات کے تمام حصوں کو سمجھ لیا ہو اور قانون کے مطابق انھیں دی گئی معلومات کے کسی نکتے کی وضاحت طلب کرنے کا موقع دیا ہے۔ افسر مذکورہ بالا اقدامات کا استعماری ریکارڈ رکھے گا۔

(5) ایسی صورت میں جب اسمگل شدہ مہاجر تمام یا کسی مجوزہ حفاظتی اور سیکورٹی اقدام کو واضح طور پر مسترد کر دے تو ایسے انکار کو متعلقہ افسر اور اسمگل شدہ مہاجر کے باضابطہ دستخط کے ساتھ ریکارڈ میں درج کیا جائے گا۔

6۔ اسمگل شدہ مہاجرین کا طبی علاج

(1) اسمگل شدہ مہاجرین پاکستان کے شہریوں کے ساتھ مساوی علاج کی بنیاد پر کوئی طبی نگہداشت جس کی ان کی زندگی کے تحفظ یا ان کی صحت کو ہونے والے ناقابل تلافی نقصان سے بچاؤ کے لیے فوری طور پر ضرورت ہو حاصل کرنے کے حقدار ہوں گے۔ تنہا بچے یا افراد جو اذیت، عصمت دری یا ذہنی، جسمانی یا جنسی تشدد کی دیگر سنگین اقسام کا شکار ہوئے ہوں کو ضروری طبی یا دیگر امداد بھی فراہم کی جائے گی۔

(2) اگر امیگریشن افسر یا کیس سے منسلک ادارے کے کسی دوسرے افسر کی رائے میں اسمگل شدہ مہاجر کو طبی علاج کی ضرورت ہو تو ایسا افسر اس امر کو یقینی بنائے گا کہ اسمگل شدہ مہاجر طبی نگہداشت کی ضرورت ہو کو فوری طور پر طبی علاج کے لیے سرکاری ہسپتال یا کسی دوسرے میڈیکل یونٹ یا اس قانون کے مقاصد کے لیے متعلقہ محکمہ صحت کی جانب سے باضابطہ طور پر نامزد کردہ میڈیکل افسر یا ایسے نامزد شدہ میڈیکل افسر کی عدم موجودگی میں کسی دوسرے رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر کے پاس لایا جائے گا۔

(3) کوئی فرد جس سے متعلق امیگریشن افسر کو شبہ ہو کہ وہ کسی جسمانی یا ذہنی بیماری میں مبتلا ہے یا زخمی ہے تو امیگریشن افسر کے لیے ضروری ہو گا کہ وہ ایسے فرد کو معائنے کے لیے اس قانون کے مقاصد کے لیے متعلقہ محکمہ صحت کی

جانب سے خاص طور پر نامزد کردہ میڈیکل افسر یا ایسے نامزد کردہ میڈیکل افسر کی عدم موجودگی میں رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر کے پاس بھیجنے اور ایسے معائنے میں ٹیسٹ جنہیں میڈیکل افیسر یا میڈیکل پریکٹیشنر موزوں سمجھتا ہو بھی کروائے جائیں گے۔

(4) متعلقہ افسر طبی معائنے اور علاج کے لیے اسمگل شدہ مہاجر کی متعلقہ رائے لے گا۔

(5) ایسی صورت میں جب اسمگل شدہ مہاجر ایک بچہ ہو تو معائنے کے لیے رائے ماں یا باپ یا سرپرست سے لی جائے گا۔

(6) بچے کا طبی معائنہ بچے کے والد یا والدہ یا کسی دوسرے فرد جس پر بچہ اعتماد یا بھروسہ کرتا ہو کی موجودگی میں کیا جائے گا۔

(7) اگر کسی بھی وجہ سے بچے کے طبی معائنے کے دوران بچے کی ماں یا باپ یا کوئی دوسرا فرد موجود نہ ہو تو طبی معائنہ کرنے والے فرد کے علاوہ میڈیکل ادارے کے سربراہ کی جانب سے نامزد کردہ طبی عملے کی موجودگی میں کیا جائے گا۔

(8) میڈیکل افیسر یا میڈیکل پریکٹیشنر جس کے سامنے اس قانون کے تحت ایک فرد کو پیش کیا جاتا ہے مندرجہ ذیل کام کرے گا:۔

(a) فرد کا معائنے کرے گا یا کروائے گا۔

(b) فرد کے معائنے کے دوران اگر اسے ادارے کے افسر کی جانب سے اجازت دی گئی ہو تو فرد کی بیماری کی تشخیص کرنے کے لیے ایسے طریقہ کار اور ٹیٹس کر سکتا ہے یا کروا سکتا ہے۔

(c) تشخیص کے نتیجے میں ضروری علاج کرے گا یا کروائے گا۔

(9) جہاں میڈیکل افسر جو اسمگل شدہ مہاجر کا معائنہ کرتا ہے کی رائے میں اسمگل شدہ مہاجر کی طبی نگہداشت یا علاج کے مقصد کے لیے ہسپتال میں داخل ہونا ضروری ہو تو ادارہ کا افسر جو انسپکٹر کے عہدے سے کم نہ ہو اسمگل شدہ مہاجر کو اتنی مدت کے لیے جسے میڈیکل افیسر ضروری سمجھتا ہے ہسپتال میں داخل ہونے کی اجازت دے سکتا ہے۔

(10) جہاں اسمگل شدہ مہاجر اس قانون کے تحت ہسپتال میں داخل ہو وہاں ہسپتال میں داخلے کی اجازت دینے والا افسر اسمگل شدہ مہاجر کی سیکورٹی اور تحفظ کا ذمہ دار ہو گا۔

(11) ایک فرد جسے تحویل میں لیا جائے اور اس کا اس قانون کے تحت معائنہ یا علاج کیا گیا ہو کو چوبیس گھنٹوں میں مجسٹریٹ یا عدالت کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

(a) ایسے معائنہ یا علاج کی تکمیل پر یا

(b) اگر یہ فرد ہسپتال میں داخل ہو تو ہسپتال سے خارج ہونے پر.

7۔ قونصلر دفتر تک رسائی

(1) جب بھی اسمگل شدہ مہاجر قونصلر افسران سے رابطہ کرنے میں اپنی دلچسپی کا اظہار کرتا ہے تفتیشی افسر متعلقہ ڈائریکٹر جنرل کی اجازت سے متعلقہ قونصل یا قونصلر کو مطلع کرے گا کہ ان کی ریاست کے ایک شہری کو گرفتار یا قید کیا گیا ہے، اس جگہ کا بتائے گا جہاں اسمگل شدہ مہاجر کو رکھا گیا ہے اور رابطہ نہیں سہولت فراہم کرے گا۔

(2) اگر اسمگل شدہ مہاجر تحریراً اظہار کرتا ہے کہ وہ قونصلر دفتر سے رابطہ نہیں کرنا چاہتا ہے تو اس کی خواہش کا احترام کیا جائے گا۔

(3) جہاں اسمگل شدہ مہاجر کو گرفتار، قید یا تحویل میں لیا گیا ہو وہاں اسمگل شدہ مہاجر کے معاملے پر کام کرنے والا ادارے کا افسر اسمگل شدہ مہاجر کو قونصلر دفتر سے رابطہ کرنے کے اس کے حق سے مطلع کرے گا اور ایسی کمیونیکیشن میں مدد کرنے کے لیے تمام مناسب اقدامات کیے جائیں گے۔

(4) اسمگل شدہ مہاجرین جنہیں تحویل یا قید میں رکھا گیا ہے اپنے متعلقہ قونصلر دفاتر سے متعلق درج ذیل کے حقدار ہوں گے:

(i) قونصلر افسران سے ملنے کے حقدر ہوں گے۔

(ii) قونصلر افسران سے بات چیت کرنے اور خط و کتابت کرنے کے حقدار ہوں گے۔

(iii) بغیر تاخیر کے قونصلر اتھارٹیز کی جانب سے بھیجی گئی کمیونی کیشن وصول کرنے کے حقدار ہوں گے۔

(5) ادارہ یا گرفتار یا قید کرنے والی کوئی دوسری اتھارٹی ایسے دوروں اور کمیونی کیشن میں مدد کرنے کے لیے تمام مناسب اقدام کرے گی اور بغیر کسی تاخیر کے اسمگل شدہ مہاجر کی جانب سے متعلقہ قونصلر دفتر کو کی گئی تمام خط و کتابت بھیجے گی۔

(6) باوجود اس کے جو اوپر بیان کیا گیا ہے قونصلیٹ سے رابطہ نہیں کیا جائے گا اگر اسمگل شدہ مہاجر نے پناہ گزین یا بے ریاست فرد کی حیثیت سے بین الاقوامی تحفظ کے لیے درخواست دینے کے اپنے ارادے کا اظہار کیا ہو یا جب UNCHR کو بین الاقوامی تحفظ کے لیے دی گئی درخواست زیر التواء ہو۔

8۔ اسمگل شدہ مہاجرین اور گواہان سے متعلق معلومات کا تحفظ

(1) کسی کارروائی کے کسی مرحلے میں امیگریشن افسر، تفتیشی افسر یا ادارے کا افسر یا ملازم نام، پتہ یا کوئی کوائف ظاہر نہیں کرے گا جس سے اسمگل شدہ مہاجر یا اسمگل شدہ مہاجر کے خاندان کے کسی فرد یا کسی کارروائی میں کسی فرد کے گواہ کی شناخت ہو سکے تاوقتیکہ ایسی معلومات کی تشہیر قانون کی کسی دفعہ، قوانین قواعد و ضوابط یا کام کے معیاری طریقہ کار یا عدالت کے حکم کے تحت ضروری ہو۔

(2) امیگریشن افسر، تفتیشی افسر یا ادارے کا کوئی افسر یا ملازم کسی بھی طریقے سے اسمگل شدہ مہاجر یا اسمگل شدہ مہاجر کے خاندان کے کسی فرد یا کارروائی کے گاہ یا کسی دوسرے فرد، جگہ یا شے کی تصویر یا کسی خاکے کا تبادلہ یا ترسیل نہیں کرے گا جس سے اسمگل شدہ مہاجر یا کارروائی کے کسی گواہ کی شناخت ہو سکے تاوقتیکہ ایسی تشہیر قانون کی کسی دفعہ، قوانین، قواعد و ضوابط یا کام کے معیاری طریقہ کار یا عدالت کے حکم کے تحت ضروری ہو۔

(3) امیگریشن افسر، تفتیشی افسر یا ادارے کا کوئی ملازم جو جانتا ہو یا جسے شبہ ہو کہ تفتیشی افسر تفتیش جو ایکٹ کے مقاصد کے تحت یا اس کے لیے کی جا رہی ہے سے متعلق کام کر رہا ہے کسی دوسرے فرد کو معلومات یا کسی دوسرے مواد کی تشہیر نہیں کرے گا جس سے تفتیش یا مجوزہ تفتیش کے متعصب ہونے کا امکان ہو۔

(4) امیگریشن افسر، تفتیشی افسر یا ادارے کا کوئی دوسرا ملازم جو جانتا ہو یا اسے شبہ ہو کہ تفتیشی افسر کو ایکٹ کے تحت کی گئی تشہیر سے کسی دوسرے فرد کو معلومات یا کسی دوسرے مواد کی تشہیر نہیں ہو گی جس سے تشہیر کے بعد کی جانے والی تفتیش کے متعصب ہونے کا امکان ہو۔

(5) ایک فرد جو اس قانون میں ہدایت کردہ رازداری کی خلاف ورزی کرتا ہے اسے بدانتظامی کا مرتکب سمجھا جائے گا اور وہ متعلقہ قوانین کے تحت انضباطی کارروائی کا ذمہ دار ہو گا۔

باب-III

تحقیقاتی اور استغاثہ کا عمل

9۔ تفتیش کرنے کے رہنما اصول

(1) ادارہ یا اس کے افسران ایکٹ کے تحت، ممکنہ خلاف ورزیوں کی فوری اور مکمل چھان بین یا تفتیش کرنے کے ذمہ دار ہوں گے تاکہ اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ تمام تفتیش مناسب طریقے سے مربوط ہو، مکمل شدہ مہاجرین فوری حفاظت اور سیکورٹی کو یقینی بنایا جائے اور ان مہاجرین کے حقوق کا احترام اور حفاظت ہو سکے۔

(2) ایکٹ کے تحت جرائم کی تمام چھان بین اور تفتیش خود مختار، بروقت اور اس میں خاندان کی شمولیت ہو گی اور یہ مناسب اور مؤثر ہو گی۔

(3) ایکٹ کے تحت جرائم کی چھان بین یا تفتیش کے دوران تفتیشی اقدامات کی توجہ مذکورہ جرائم کا ارتکاب کرنے والے ملوث منظم جرائم پیشہ نیٹ ورک کے سراغ اور شناخت کے ساتھ ساتھ مہاجرین کی سوداگری سے حاصل ہونے والی غیر قانونی رقوم اور ملوث عہدیداروں کی ممکنہ بدعنوانی اور جرم میں اعانت پر ہو گی۔

10۔ گواہان کی حیثیت سے اسمگل شدہ مہاجرین کا انٹرویو

(1) اسمگل شدہ مہاجر یا ایک فرد جس پر اسمگل شدہ مہاجر ہونے کا شبہ ہو اور وہ کیس میں گواہ بننے پر رضامند ہو گا۔ انٹرویو متعلقہ افسر کی جانب سے مقرر کردہ وقت پر امیگریشن افسر یا کسی تفتیشی افسر جو سب انسپکٹر کے عہدے سے کم نہ ہو کی جانب سے لیا جائے گا اور ایسا فرد خود کو مقرر کردہ وقت میں انٹرویو کے لیے دستیاب کرے گا۔

(2) اسمگل شدہ مہاجر کا انٹرویو لینے والا افسر کیس کے دیگر متعلقہ حقائق کے ساتھ مندرجہ ذیل معلومات حاصل کر سکتا ہے۔

(i) فرد کی شناخت۔

(ii) فرد کی قومیت۔

(iii) فرد کا اصل ملک۔

(iv) فرد کی جانب سے سفر کے لیے استعمال کیے جانے والا راستہ، استعمال کیے گئے ذرائع آمد و رفت اور پاکستان کے لیے سفر کرنے میں فرد کی مدد یا معاونت کرنے والے فرد یا افراد کی تفصیل۔

(v) فرد کے پاکستان آنے کا سبب۔

(vi) فرد کی پاکستان میں داخل ہونے یا موجودگی کی کوئی قانونی بنیاد۔

(vii) آیا کہ ایکٹ کے سیکشن 5، 6، 7 یا 8 میں بیان کردہ کسی صورت حال کا اطلاق ہو سکتا ہے۔

(viii) مشتبہ افراد یا ممکنہ ملزم کی شناخت اور تفصیل۔

(ix) ملوث جرائم پیشہ گروپس کی تنظیم کی شناخت، نوعیت، ترتیب، ڈھانچہ، جگہ۔

(x) مشتبہ افراد کا طریقہ کار۔

(3) انٹرویو لینے والا افسر متعلقہ ڈپٹی ڈائریکٹر کو انٹرویو کے نتائج کے خلاصے کے ساتھ ساتھ کیس میں مشتبہ افراد یا ممکنہ ملزم کی شناخت سے فوری طور پر مطلع کرے گا۔ متعلقہ ڈپٹی ڈائریکٹر بذاتِ خود یا متعلقہ سینئر افسر کی ہدایت پر معاملے میں مزید اقدام کرے گا۔

(4) اسمگل شدہ مہاجر یا ایک فرد جس کے اسمگل شدہ مہاجر ہونے پر شبہ ہو جو کیس میں گواہ بننے پر رضامند ہو کا بیان بے جا یا غیر مناسب تاخیر کے بغیر ضوابط کے سیکشن 161 کی دفعات کے مطابق تحریراً ریکارڈ کیا جائے گا۔

11۔ مہاجر بچے اور گواہ بچے کا انٹرویو

(1) قانون 12 کی دفعات کے علاوہ اگر اسمگل شدہ مہاجر یا مہاجرین کی تجارت کا گواہ اٹھارہ سال سے کم عمر بچہ ہو تو تفتیشی افسر یا انٹرویو لینے والے ادارے کے کسی دوسرے افسر کی جانب سے انٹرویو، معائنے یا تحقیقاتی پوچھ گچھ کی دیگر اقسام کا اہتمام مناسب ماحول اور زبان جسے بچہ استعمال کرتا اور سمجھتا ہو اور اس کے والدین، قانونی سرپرست یا بچے کی خواہش پر ایک معاون فرد کی موجودگی میں فوری طور پر کیا جائے گا۔ جب تک افسر اس کے برعکس فیصلہ اور کیس کی ڈائریز میں اس فیصلے کے اسباب تحریراً ریکارڈ نہ کرے۔

(2) جب مناسب اور ممکن ہو تو ایک جیسی جنس کے افسران اور جہاں ضروری ہو اس مقصد کے لیے تربیت یافتہ افراد بچوں کا انٹرویو اور پوچھ گچھ کریں گے۔

12۔ تحقیقاتی رپورٹ

(1) ضابطے کے سیکشن 173 کے تحت جمع کروائی گئی کیس کی حتمی تحقیقاتی رپورٹ میں جہاں ممکن ہو وہاں معلومات کی گم شدہ کڑی کی نشاندہی کرنے کے لیے تمام دستیاب معلومات اور اس کی قانونی قبولیت کے ساتھ اصل جگہ سے منزل تک واقعات کی ترتیب دوبارہ تشکیل دینی چاہیے اور اصل ملزم کے ساتھ ساتھ اسمگل شدہ مہاجرین کے دلالوں بھرتی کاروں، ٹرانسپورٹرز اور سرمایہ کاروں جیسے شریک جرم افراد کے کردار کی نشاندہی کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

(2) کیونکہ مالی لین دین ایکٹ کے تحت جرائم کا ایک اہم شہادتی عنصر ہو سکتا ہے اس لیے تحقیقاتی اقدامات اور تحقیقاتی رپورٹ میں اسمگل شدہ مہاجرین یا ممکنہ اسمگل شدہ مہاجرین سے وصول شدہ نقد رقم جیسا مالی لین دین کا مواد، ایئر لائن ٹکٹس، سفری دستاویزات اور رہائش جیسی خدمات کے لیے کریڈٹ کارڈ یا اسی طرح کے کسی ذرائع سے کی گئی ادائیگی، سفر کے لیے ادائیگی، دیگر فریقین کو مقامی یا بیرون ملک سے منتقل کی گئی رقم، غیر ملکی خرید، وصولیاں جو فرد

کے پیشے سے حاصل نہ کی گئی ہوں کے ساتھ ساتھ شناخت یا سفری دستاویزات کی تیاری، نقل اور تبدیلی میں استعمال کیا گیا کوئی مواد یا آلہ شامل ہو گا۔

13۔ خاص تحقیقاتی طریقہ کار کا استعمال

(1) دیگر شہادت بشمول اسمگل شدہ مہاجر اور گواہان کے بیانات کے علاوہ تحقیقاتی ادارہ کیس کے حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے ایکٹ کے تحت کیسز کی تفتیش میں خاص تحقیقاتی اور شہادت جمع کرنے کے طریقہ کار کے ساتھ ساتھ مشتبہ افراد اور احاطوں کی خفیہ نگرانی، ڈیجیٹل ڈیٹا اور کال ریکارڈ کا تجزیہ، جال میں پھنسانے کے آپریشن اور اجازت شدہ ترسیل کا استعمال کر سکتا ہے۔

(2) جب ضروری اور مناسب ہو تو خاص تحقیقاتی طریقہ کار کا استعمال کیا جائے گا اور ان پر قابل اطلاق قانون، قوانین، پالیسی اور ادارے کے کام کرنے کے میعادی طریقہ کار کی سخت تعمیل میں عملدرآمد کیا جانا چاہیے۔

14۔ تجارتی ادارے کا جرم میں ملوث ہونا

(1) جہاں ایکٹ کی کسی دفعہ کے تحت کسی جرم کا ارتکاب تجارتی ادارے، کسی فرد جو جرم کے ارتکاب کے وقت ڈائریکٹر، مینیجر، سیکریٹری یا تجارتی ادارے کا اسی طرح کا کوئی افسر تھا یا اسی طرح کے کسی منصب پر کام کر رہا تھا یا کسی بھی طریقے سے تجارتی ادارے کے کسی معاملے کے انتظام و انصرام کا ذمہ دار تھا یا ایسے انتظام و انصرام میں مدد کر رہا تھا کی جانب سے کیا گیا ہو تو اسے اس جرم کا ملزم سمجھا جائے گا جب تک وہ یہ ثابت نہ کرے کہ جرم کا ارتکاب اس کے علم، رائے یا مدد کے بغیر کیا گیا تھا اور اس نے ایسے منصب کے اپنے فرائض کی نوعیت اور تمام حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے جرم کے ارتکاب کو روکنی کی پوری کوشش کی۔

(2) جہاں تجارتی ادارے کے معاملات کا انتظام اس کے اراکین کی جانب سے کیا جاتا ہو وہاں انتظام و انصرام کے اپنے فرائض کے حوالے سے ایک رکن جو تجارتی ادارے کا ڈائریکٹر یا مینیجر تھا کے اقدامات اور عدم تعمیل سے متعلق ذیلی قانون 1 کا اطلاق ہو گا۔

15۔ ملازمین یا ایجنٹس کا جرم میں ملوث ہونا

جہاں ایکٹ کے تحت کوئی فرد کسی اقدام، غفلت، لاپرواہی یا عدم تعمیل کے لیے کسی جرمانے یا سزا کا مستحق ہو تو ایسا فرد کسی ملازم یا اس کے ایجنٹ یا ایسے ایجنٹ کے ملازم کے ایسے ہر ایکٹ، غفلت، لاپروائی یا عدم تعمیل کے لیے جرمانے یا سزا کا مستحق ہو گا اگر ایسا اقدام، غفلت، لاپرواہی یا عدم تعمیل اپنی ملازمت کے دوران فرد کے ملازم یا فرد کے لیے کام کرتے وقت اس کے ایجنٹ یا ایسے ایجنٹ کی ملازمت کے دوران ایسے ایجنٹ کے ملازم یا بصورت دیگر ایجنٹ کی جانب سے لی گئی ہو۔

16۔رکاوٹی اقدامات

ادارہ ایکٹ کے تحت کسی ایک یا زیادہ جرائم کا ارتکاب روکنے کے لیے رکاوٹی اقدامات کا استعمال کر سکتا ہے۔ رکاوٹی اقدامات جن کا مقصد ایکٹ کے سیکشن 5، 6، 7 یا 8 کے تحت قابل سزا مجرمانہ سرگرمیوں میں رکاوٹ ڈالنا ہوتا ہے، اس کا فیصلہ ادارے کے افسر جو ڈائریکٹر کے عہدے سے کم نہ ہو، کی جانب سے کیا جا سکتا ہے۔

(i) جہاں اسمگل شدہ مہاجرین کو شدید خطرہ لاحق ہو جو فوری اقدام کا تقاضا کرتا ہے اور جہاں مؤثر تفتیش کرنا ممکن نہ ہو۔

(ii) جہاں عملی اسباب کے باعث مؤثر تفتیش قابل عمل نہ ہو جیسے جہاں جغرافیائی اور / یا مقامی جغرافیائی خدوخال کے باعث گرانی کرنا مشکل ہو یا جہاں نیٹ ورک تک خفیہ رسائی حاصل کرنا ناممکن ہو۔

(iii) جہاں ضابطے یا وسائل کے مضمرات کے باعث مؤثر طریقہ کار کا استعمال ممکن نہ ہو۔

(iv) جہاں اس امر کا شبہ ہو کہ جرم کا ارتکاب کیا جائے گا لیکن استغاثہ کی کارروائی کا آغاز کرنے کے لیے شہادت ناکافی ہو۔

(v) جہاں رکاوٹی اقدام تفتیش کا حصہ ہو۔

17۔عدالت میں ان کیمرہ کارروائی

(1) ایکٹ کے سیکشن 5، 6، 7 یا 8 کے تحت جرم کی کارروائی میں اگر عدالت مطمئن ہو کر کھلی کارروائی کے نتیجے میں کسی فرد کو نقصان پہنچنے کا امکان ہے اور یہ انصاف کی مساوی فراہمی کے لیے ضروری ہے تو عدالت ہدایت جاری کر سکتی ہے کہ عدالت کے افسران، کارروائی میں براہِ راست شامل افراد اور ایسے کوئی دیگر افراد جن کا تعین عدالت کر سکتی ہے کے علاوہ تمام افراد کو کارروائی کے دوران عدالت سے نکالا جا سکتا ہے۔

(2) اگر کسی کارروائی میں اسمگل شدہ مہاجر شامل ہو جو

(a) اٹھارہ سال سے کم عمر بچہ ہو۔

(b) ذہنی یا جسمانی طور پر معذور ہو۔

(c) اسمگل ہونے کے تجربے سے زخمی یا صدمے کا شکار ہو۔

(d) جنسی زیادتی، تجارتی جنسی سرگرمیوں یا جبری شادی کا شکار ہوا ہو تو عدالت ایسی کارروائی ان کیمرا رکھنے کا حکم دے گی۔

18۔ براہِ راست ویڈیو لنک کے ذریعے شہادت ریکارڈ کرنا

(1) عدالت میں ایکٹ کے تحت کسی کارروائی میں ملزم کے سوا ایک فرد براہِ راست ویڈیو لینک کے ذریعے شہادت دے سکتا ہے اگر عدالت گواہ کی جانب سے اس طریقے سے شہادت دینے کے انتظامات سے مطمئن اور عدالت پر قابل اطلاق قوانین اس امر کی اجازت دیتے ہوں۔

(2) مجاز پراسیکیوٹر عدالت جس میں کارروائی کی جاتی ہے کو براہِ راست ٹیلی ویژن لنک کے ذریعے گواہ کی جانب سے شہادت دینے میں مدد کرنے کے لیے حکم جاری کرنے کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔ اس ذیلی قانون کے تحت درخواست اس وقت قبول کی جائے گی جب عدالت درج ذیل سے مطمئن ہو:

(a) جب گواہ کی جانب سے دی جانے والی شہادت عدالتی سماعت کے مناسب فیصلے کے لیے ضروری ہو۔

(b) جہاں درخواست قبول کرنا۔

(i) انصاف کی مساوی فراہمی کے لیے ضروری ہو۔

(ii) مجاز پراسیکیوٹر کی جانب سے درخواست دینے کی صورت میں ملزم کے لیے غیر منصفانہ نہ ہو۔

(3) اسمگل شدہ مہاجر یا کوئی دوسرا گواہ ایکٹ کے تحت عدالتی سماعت یا کارروائی کے کسی مرحلے پر مترجم یا ترجمان کے ساتھ ساتھ علامتی زبان کے ترجمان کی مدد کی فراہمی کی درخواست کر سکتا ہے اور عدالت اس درخواست پر مناسب حکم جاری کر سکتی ہے۔

19۔ میڈیا رپورٹنگ اور اشاعت پر پابندی

(1) عدالت جس میں ایکٹ کے سیکشن 3، 4 یا 5 کے تحت جرائم کی کارروائی کی جا رہی ہو تفتیشی افسر کی جانب سے دی گئی درخواست یا متاثرہ فرد کی جانب سے زبانی یا تحریری درخواست کی بنیاد پر یا تحریری حکم کے ذریعے اپنے صوابدی اختیار سے مطبوعہ یا کسی الیکٹرانک ذریعے سے کسی معلومات کی اشاعت یا براڈکاسٹنگ ممنوع قرار دے سکتی ہے جس میں درج ذیل بھی شامل ہیں:

(i) نام یا پتہ یا کوئی کوائف جس سے کسی فرد جو اسمگل شدہ مہاجر ہو یا اس کے اسمگل شدہ مہاجر ہونے پر شبہ ہو یا ایسے فرد کے خاندان کے افراد یا کارروائی کے کسی گواہ کی شناخت ہو سکتی ہو۔

(ii) کسی فرد جو اسمگل شدہ مہاجر ہو یا اس کے اسمگل شدہ مہاجر ہونے پر شبہ ہو یا اس کے خاندان کے افراد یا کارروائی کے گواہ کی کوئی تصویر یا خاکہ۔

(iii) کسی فرد جو اسمگل شدہ مہاجر ہو یا اس کے اسمگل شدہ مہاجر ہونے پر شبہ ہو یا کارروائی کے گواہ کی جسمانی مشابہت کا کوئی دوسرا خاکہ یا جسمانی مشابہت کی تصویر کا کوئی خاکہ جس سے اسمگل شدہ مہاجر یا کارروائی کے گاہ کی شناخت ہونے کا امکان ہو یا

(iv) کسی دوسرے فرد، جگہ یا شے کی تصویر یا خاکہ جس سے کسی فرد جو اسمگل شدہ مہاجر ہو یا اس پر اسمگل شدہ مہاجر ہونے کا شبہ ہو یا کارروائی کے گاہ کی شناخت ہو سکتی ہو۔

(2) ایک فرد جو عدالت کے حکم کی خلاف ورزی کرتا ہے توہین عدالت کا مرتکب ہو گا۔

(3) جہاں عدالت انصاف کی مساوی فراہمی کے لیے ضروری سمجھتی ہے وہاں یہ تحریری حکم کے ذریعے ہدایت جاری کر سکتی ہے کہ ایسی معلومات جس کی عدالت حکم نامے میں وضاحت کرے گی ایسے طریقے اور شرائط جن کی عدالت حکم نامے میں وضاحت کر سکتی ہے کے مطابق شائع اور نشر کی جا سکتی ہے۔

باب۔ IV

اسمگل شدہ مہاجرین کی واپسی اور انخلاء

20۔ واپسی اور انخلاء کے طریقہ کار کے رہنما اصول

(1) افراد جو اسمگل شدہ مہاجرین ہوں یا ان کے اسمگل شدہ مہاجر ہونے پر شبہ ہو کو ہوائی، زمینی یا سمندری سفر کے ذریعے پاکستان واپس بھیجا جائے گا اسی طرح غیر ملکی شہریوں کو ان کے اصل ملک محفوظ، باعزت اور ہمدردانہ انداز میں بھیجا جائے گا۔

(2) اسمگل شدہ مہاجرین کی واپسی یا انخلا میں مدد کرتے ہوئے ادارہ اور متعلقہ تمام افسران اس امر کو یقینی بنانے کے لیے مناسب اقدامات کریں گے کہ اسمگل شدہ مہاجرین کی واپسی باضابطہ طریقے اور شامل افراد کی حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے ہو سکے۔

(3) پاکستان واپس آنے یا پاکستان سے واپس جانے والے افراد کی اذیت اور ظلم کی دیگر اقسام، غیر انسانی یا ناروا سلوک یا سزا سے محفوظ رکھا جائے گا۔

(4) اسمگل شدہ مہاجر کی پاکستان واپسی یا اسمگل شدہ مہاجر کی پاکستان سے واپسی پاکستان کی جانب سے تسلیم شدہ بین الاقوامی قانون کے معیارات بشمول عدم امتیاز اور بے دخل نہ کرنے کے اصولوں کے مطابق اور بچوں کی صورت میں بچے کے بہترین مفاد میں ہو گی۔

21۔ اسمگل شدہ مہاجرین کی پاکستان واپسی میں مدد کرنا

(1) مناسب اتھارٹی یا اسمگل شدہ مہاجر کے کسی دوسرے ملک کے نمائندے کی درخواست یا بذاتِ خود حکومت یا ادارہ اسمگل شدہ مہاجر جو پاکستان کا شہری ہو یا جو واپسی کے وقت پاکستان میں مستقل رہائش کا حق رکھتا ہو کی پاکستان واپسی میں بے جا یا غیر مناسب تاخیر کیے بغیر مدد کرے گی۔

(2) مناسب اتھارٹی یا اسمگل شدہ مہاجر کے دوسرے ملک کے نمائندے کی درخواست پر یا بذاتِ خود حکومت یا ادارہ اسمگل شدہ مہاجر جو دوسرے ملک میں داخلے کے وقت پاکستان میں مستقل رہائش کا حق رکھتا ہو کی پاکستان واپسی میں مدد کرے گا۔

(3) مناسب اتھارٹی یا اسمگل شدہ مہاجر کے دوسرے ملک کے نمائندے کی درخواست پر یا بذاتِ خود وزارت یا ادارہ دستاویزات کے اجرا یا کوئی دوسری اجازت حاصل کرنے میں مدد کرے گا تاکہ اسمگل شدہ مہاجر جو پاکستان کا شہری ہو یا جس کے پاس پاکستان میں مستقل رہائش کا حق ہو کے لیے پاکستان میں سفر کرنا اور داخل ہونا ممکن ہو۔

(4) ادارہ مناسب اتھارٹی یا دوسرے ملک کے نمائندے کی درخواست پر بے جا تاخیر کیے بغیر اقدام کرے گا تاکہ اس امر کی تصدیق کی جائے کہ اسمگل شدہ مہاجر پاکستان کا شہری یا اس کے پاس پاکستان میں مستقل رہائش کا حق ہے۔

(5) انٹرپول یا مناسب اتھارٹی یا دوسرے ملک کے نمائندے کی درخواست پر بے جا تاخیر کیے بغیر اقدام کرے گا تاکہ اسمگل شدہ مہاجر یا فرد جس پر اسمگل شدہ مہاجر ہونے کا شبہ ہو یا ملزم کی شناخت یا سفری دستاویزات کی تصدیق کی جا سکے۔

22۔ اسمگل شدہ مہاجر کی پاکستان سے رضاکارانہ روانگی

(1) جہاں یہ یقین ہو کہ اس امر کا واپسی کے طریقہ کار کے مقصد کو نقصان نہیں ہو گا وہاں اسمگل شدہ مہاجر جو غیر ملکی شہری ہو کی رضاکارانہ واپسی کو جلاوطنی یا جبری واپسی پر ترجیح دی جائے گی۔

(2) جہاں آخری اقدام کے طور پر غیر ملکی شہری جو واپسی میں مزاحمت کرتا ہے کی واپسی کے لیے جبری اقدامات کیے جائیں وہاں اسے کنٹرول کرنے کے مقصد سے کیے جانے والے اقدامات فرد کی حقیقی یا متوقع مزاحمت کے متناسب ہوں گے اور ان پر قانون میں دیئے گئے بنیادی حقوق اور متعلقہ غیر ملکی شہری کی عزت و وقار اور جسمانی صحت کو مد نظر رکھتے ہوئے عملدرآمد کیا جائے گا۔

(3) اس قانون کے ذیلی قانون (8) میں بیان کردہ مستثنیات کے تعصب کے بغیر وزارت کے نامزد کردہ افسر کی جانب سے واپسی کے فیصلے میں رضاکارانہ روانگی کے لیے سات اور تیس دن کے درمیان کی مدت دی جاسکتی ہے۔

(4) فرد کے کیس کے خاص حالات کے باعث جہاں ضروری ہو وہاں رضاکارانہ روانگی کی مدت میں توسیع دی جاسکتی ہے۔

(5) ذیلی قانون 3 کے تحت دی گئی روانگی کی مدت اور ذیلی قانون 4 کے مطابو جس مدت تک انخلا ملتوی کیا گیا ہو کے دوران جہاں تک ممکن ہو غیر ملکی شہریوں کے معاملے میں مندرجہ ذیل پر غور کیا جائے گا۔

(i) طبی حالت، صحت کی ہنگامی نگہداشت اور بیماری کا ضروری علاج۔

(ii) قیام کی مدت کے مطابق بنیادی تعلیمی نظام تک بچوں کو دی گئی رسائی۔

(iii) مسائل کے شکار افراد کی خاص ضروریات۔

(6) قانون 2 میں دی گئی مدت میں متعلقہ غیر ملکی شہری کی جلد روانگی کا امکان خارج نہیں ہو گا۔

(7) وزارت اشتہاری ہونے کا خطرہ دور کرنے کے مقصد سے اپنے نامزد کردہ افسر کے ذریعے ادارے یا پولیس کو باقاعدہ رپورٹنگ، مناسب مالی ضمانت جمع کروانے یا رضاکارانہ روانگی کی مدت کے دورانیے میں خاص جگہ پر قیام جیسی ذمہ داری عائد کر سکتی ہے۔

(8) اگر اشتہاری ہونے کا خطرہ ہو تو رضاکارانہ روانگی کے لیے دی گئی مدت ختم کی جا سکتی ہے۔ علاوہ ازیں وزارت رضاکارانہ روانگی کی مدت میں توسیع دینے سے بھی انکار کر سکتی ہے۔ اگر

(a) فرد جرائم یا دہشت گردی سے اپنے مقاصد پورے کرنے والی تنظیم یا ادارے جسے حکومت کی جانب سے کالعدم قرار دیا گیا ہو یا رہا ہو یا اس سے منسلک رہا ہو۔

(b) فرد حکومت پاکستان کو طاقت اور تشدد کے ذریعے ختم کرنے پر یقین رکھتا ہو، رائے دیتا ہو، وکالت یا تبلیغ کرتا ہو یا پاکستان کے سرکاری عہدیداروں پر حملے یا قتل کی رائے، وکالت یا تبلیغ کرتا ہو یا جو املاک کی غیر قانونی تباہی کی رائے، وکالت یا تبلیغ کرتا ہو یا وہ ایسے عقائد کی حمایت، وکالت یا تبلیغ کرنے والی کسی تنظیم کا رکن یا اس سے منسلک ہو یا جو ایسے عقائد کی تشہیر میں مالی یا کوئی دوسری معاونت کرتا ہو۔

(c) اسمگل شدہ مہاجر سے متعلق مناسب جواز موجود ہو کہ وہ پاکستان کی سیکورٹی کے لیے خطرے کا باعث ہو یا جرم کے حتمی فیصلے میں سزا ہونے پر پاکستان کے شہریوں کے لیے خطرے کا باعث ہو۔

23۔ تنہا اور علیحدہ کردہ بچوں کی واپسی اور انخلاء

(1) اسمگل شدہ تنہا مہاجر بچے کے مستقبل کا فیصلہ بچے کے بہترین مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے انفرادی جائزے کی بنیاد پر پائیدار حل تلاش کرنے کے پیش نظر کم سے کم ممکنہ مدت میں کیا جائے گا۔

(2) تنہا بچے کے حوالے سے واپسی کا فیصلہ کرنے سے قبل بچے کے بہترین مفاد پر توجہ دیتے ہوئے مناسب حکومتی یا/اور غیر حکومتی تنظیم یا اداروں کی جانب سے مدد کی جا سکتی ہے۔ دیے گئے۔

(3) تنہا بچے کو پاکستان کی علاقائی حدود سے واپس بھیجنے سے قبل ادارہ یا دیگر متعلقہ اتھارٹیز کو یہ اطمینان ہونا چاہیے کہ اسے اس کے خاندان کے فرد، نامزد کردہ سرپرست یا واپسی کی ریاست میں مناسب استقبالی سہولیات کے ساتھ واپس کیا جائے گا۔

باب-V

اسمگل شدہ مہاجرین کی پاکستان سے جلاوطنی

24-اسمگل شدہ مہاجر کو جلاوطن کرنے کا فیصلہ

(1) وزارت اپنے نامزد کردہ افسر یا ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل کے ذریعے اپنے صوابدیدی اختیار یا عدالت کے صوابدیدی اختیار سے ان قوانین کے مطابق اسمگل شدہ مہاجر کو جلاوطن کرنے کا فیصلہ کر سکتی ہے۔

(2) اگر جلاوطنی کا فیصلہ عدالت کے صوابدیدی اختیار کے علاوہ کیا گیا ہو تو متعلقہ فرد کو فیصلے سے مطلع کرتے ہوئے نوٹس دیا جائے گا۔

(3) ایک فرد جس کے خلاف جلاوطنی کا فیصلہ دیا گیا ہے کو پاکستان سے بھیج دیا جائے گا تاکہ ملک جس کا وہ شہری ہو یا جس نے اسے حال ہی میں سفری دستاویزات فراہم کی ہوں میں فرد کی واپسی کو یقینی بنایا جائے۔

(4) ایک فرد جس کے خلاف جلاوطنی کا فیصلہ دیا گیا ہے ایسے فیصلے کی اطلاع کے سات دن میں وزارت کے سامنے فیصلہ پر نظر ثانی کی درخواست دائر کر سکتا ہے۔

(5) ایسی صورت میں جب ایک فرد کو جرم کی سزایابی کے بعد جلاوطن کیا گیا ہو تو اس فرد کے خلاف جلاوطنی کے فیصلے پر عملدرآمد مناسب وقت پر ہو گا۔

(a) جرم کی سزایابی جس میں فرد کو پانچ سال سے کم مدت کے لیے قید کی سزا ہوئی ہو وہاں ہر کیس کی بنیاد پر اس امر پر غور کیا جائے گا آیا کہ جلاوطنی کا فیصلہ برقرار رکھا جائے۔

(b) جرم کی سزایابی جس میں فرد کو کم از کم پانچ سال کی مدت کے لیے قید کی سزا ہوئی ہو۔

25-جلاوطن کرنے کے فیصلے کے بعد غیر ملکی شہری کی حراست یا گرفتاری

(1) امیگریشن افسر یا متعلقہ ادارے کا کوئی افسر جلاوطن کرنے کے فیصلے کی اطلاع کے بعد وارنٹ کے بغیر غیر ملکی شہری کو گرفتار کر سکتا ہے یا کروا سکتا ہے۔ اور اس امر کا لحاظ کیے بغیر کہ غیر ملکی شہری گرفتار ہے اس جلاوطن کرے گا یا کروائے گا۔

(2) امیگریشن افسر یا ذیلی قانون میں بیان کردہ متعلقہ ادارے کا کوئی افسر غیر ملکی شہری کی زیرِ التوا جلاوطنی میں ڈائریکٹر جنرل کی جانب سے تعین کردہ طریقہ کار اور ادارے کے کنٹرول یا زیر انتظام جگہ پر اسے حراست میں رکھ سکتا ہے یا رکھوا سکتا ہے بشرطیکہ متعلقہ غیر ملکی شہری

(a) قانون کی متعلقہ دفعات اور ان قوانین کے حوالے سے جلاوطن کے فیصلے یا ایسے فیصلے کے خلاف اپیل کرنے یا نظر ثانی کی درخواست دائر کرنے کے اس کے حق سے تحریری طور پر مطلع کیا جائے گا۔

(b) اس کا معاملہ دیکھنے والے افسر کو کسی بھی وقت درخواست کر سکتا ہے کہ جلاوطنی کے مقصد سے اس کی حراست کی عدالت کی ہدایات کے ذریعے تصدیق کی جائے اگر یہ ایسی درخواست کے چوبیس گھنٹوں میں جاری نہ کی جائیں تو ایسے غیر ملکی شہری کو فوری رہا کیا جائے گا۔

(c) گرفتاری پر یا اس کے فوراً بعد سابقہ پیراگراف (a) اور (b) میں بیان کردہ حقوق سے مطلع کیا جائے گا اور جب ممکن ہو تو اس زبان جسے وہ سمجھتا ہو میں فراہم کیا جائے گا۔

(3) ایک فرد جسے ذیلی قانون (1) کے تحت گرفتار یا حراست میں لیا گیا ہو کو حراست میں رکھا جا سکتا ہے:۔ ایک خاص جگہ پر یا

(a) اس قانون کے مطابق فرد کو رکھنے کے مقصد سے اور مدت جو چوبیس گھنٹے سے زیادہ نہ ہو۔

(i) فرد کو بندرگاہ جہاں سے بحری جہاز، ریلوے ٹرین، گاڑی یا جہاز سے روانہ ہونا ہو لانے کے مقصد سے گاڑی میں

(ii) مذکورہ بالا بندرگاہ میں۔

(4) اس قانون کے تحت گرفتار اور حراست میں لیے گئے فرد کو امیگریشن افیسر یا ادارے کے کسی دوسرے افسر کی جانب سے پاکستان سے روانہ ہونے والے بحری جہاز، ریلوے ٹرین گاڑی یا جہاز میں سوار کروایا جائے گا اور اسے اس وقت تک حراست میں ہی سمجھا جائے گا جب تک بحری جہاز، ریلوے ٹرین، گاڑی یا جہاز پاکستان سے روانہ نہ ہو۔

(5) ذیلی قانون 1، 2 اور 3 کا اطلاق اٹھارہ سال سے کم عمر افراد نہیں ہو گا۔ جہاں اٹھارہ سال سے کم عمر کا بچہ کسی فرد جو ماں یا باپ یا والدین کی حیثیت سے ذمہ داری ادا کرنے والے کسی فرد یا کسی دوسرے فرد کی تحویل میں ہو اور ایسا فرد اس قانون کی دفعات کے مطابق حراست میں لیا گیا ہو تو امیگریشن افسر یا ادارے کا افسر بغیر کسی تاخیر کے بچے کے تحفظ کے ذمہ دار حکومت یا صوبائی حکومت کے محکمے یا ادارے کو اس کی حراست اور حالات سے مطلع کرے گا۔

باب۔ VI

بین الاقوامی تعاون

26۔ بین الاقوامی تعاون

(1) ایکٹ کے تحت بین الاقوامی تعاون کی درخواست کرنے والا ادارہ نامزد کردہ ادارہ ہوگا۔

(2) ادارہ متعلقہ ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل کی منظوری کے تحت درجہ ذیل سے معلومات، معاونت یا شہادت کی درخواست کر سکتا ہے یا معلومات، معاونت یا شہادت کی ان کی درخواست پر غور یا اقدام کر سکتا ہے۔

(a) انٹرنیشنل کرمنل پولیس آرگنائزیشن (INTERPOL) یا

(b) معاہدے یا دو طرفہ یا کثیر فریقی معاہدے یا باہمی قانونی معاونت کے معاہدے کے تحت کسی دفعہ کے مطابق اسے وصول کرنے والا کوئی اہل فرد۔

(3) ادارہ ذیلی قانون (2) میں بیان کردہ معلومات کے علاوہ درج ذیل کے حوالے سے دو طرفہ یا کثیر فریقی معاہدے یا باہمی قانونی معاونت کے معاہدے کی شرائط کے تحت انٹرنیشنل کرمنل پولیس آرگنائزیشن یا کسی دوسری غیر ملکی اتھارٹی سے مرحلہ وار معلومات کا تبادلہ کر سکتا ہے۔

(i) ایکٹ کے سیکشن 5، 6، 7 یا 8 کے تحت جرائم میں ملوث مشتبہ افراد کی شناخت، مقامات اور سرگرمیاں یا دیگر متعلقہ افراد کی جگہ۔

(ii) ایکٹ کے تحت جرائم کے ارتکاب سے حاصل ہونے والی رقوم یا جائیداد کی منتقلی۔

(iii) ایکٹ کے تحت جرائم میں استعمال کی گئی جائیداد، سازوسامان یا دیگر آلات کی منتقلی۔

(iv) منظم جرائم پیشہ افراد کی جانب سے استعمال کیے گئے خاص ذرائع اور طریقے بشمول راستے اور گاڑیاں اور جعلی یا فرضی شناختوں کا استعمال یا تبدیل شدہ یا جعلی دستاویزات یا اپنی سرگرمیاں خفیہ رکھنے کے دیگر ذرائع۔

(v) کیے گئے انتظامی اور دیگر اقدامات کو مربوط کرنے کے لیے ضروری معلومات جو ایکٹ کے تحت جرائم کی فوری شناخت کے مقصد کے لیے مناسب ہو۔

(4) ملزم کی حوالگی کی تمام درخواستیں اور سفارشات وزارت کے ذریعے ڈائریکٹر جنرل کی جانب سے کی جائیں گی۔

باب۔ VII

روک تھام اور صلاحیت سازی

27۔ آگاہی پیدا کرنا اور روک تھام

ادارہ بذاتِ خود یا حکومت کے کسی محکمے، ادارے یا تنظیم، بین الاقوامی تنظیم یا غیر حکومتی تنظیم کے ساتھ مل کر مندرجہ ذیل کام کرے گا۔

(a) اس حقیقت سے متعلق کہ مہاجرین کی تجارت ایک مجرمانہ سرگرمی ہے اور اس سے اسمگل شدہ مہاجرین کو سنگین خطرہ لاحق ہے۔ عوام الناس کی آگاہی میں اضافہ کرنے کے لیے معلومات پروگرامز کی تشکیل اور ترسیل کرے گا۔

(b) معاشی اور سماجی طور پر کمزور شعبوں پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے غربت اور کم ترقی، جیسی مہاجرین کی تجارت کی بنیادی وجوہات کا تصفیہ کرنے کے لیے ترقی کے پروگرامز اور قومی اور بین الاقوامی تعاون کو فروغ دینا اور مستحکم کرنا۔

(c) ڈیٹا جمع کرنے کے طریقہ کار وضع کرنا اور پاکستان میں مہاجرین کی تجارت روکنے، مجرمان کے خلاف قانونی کارروائی کرنے اور پاکستان میں اسمگل شدہ مہاجرین کی حفاظت کرنے کے بہترین امور پر تحقیق کو فروغ دینا۔

28۔ تربیت اور صلاحیت سازی

(1) ادارہ بذاتِ خود یا اہل بین الاقوامی تنظیموں، غیر حکومتی تنظیموں، دیگر متعلقہ تنظیموں اور سول سوسائٹی کے دیگر عناصر کے ساتھ مل کر قانون نافذ کرنے والے اپنے عملے کے ساتھ ساتھ ایکٹ کے تحت جرائم کی روک تھام، سراغ اور کنٹرول اور قانون اور ان قوانین میں دیئے گئے حقوق کا احترام کرتے ہوئے جرائم کے شکار مہاجرین سے ہمدردانہ سلوک کے ذمہ دار پراسیکیوٹرز اور عملے کے دیگر افراد کے لیے خاص تربیتی پروگرامز کا آغاز کرے گا، تشکیل یا بہتر بنائے گا۔

(2) ایسی خاص تربیت کا تعلق خاص طور پر اور ادارے پر قابل اطلاق قانون، قوانین اور پالیسیوں کے تحت دی گئی حد تک مندرجہ ذیل سے ہو گا:

(a) ایکٹ کے تحت جرائم کی روک تھام، سراغ اور کنٹرول میں استعمال کیے گئے طریقہ کار۔

(b) ایکٹ کے تحت جرائم میں ملوث مشتبہ افراد کی جانب سے استعمال کیے گئے راستے اور طریقے اور مناسب جوابی اقدامات۔

(c) مہاجرین کو چھپانے اور نقل وحمل کے ذرائع اور طریقے۔

(d) اسمگل شدہ مہاجرین کی نقل وحرکت کی نگرانی۔

(e) سفری دستاویزات کی سیکورٹی اور معیار بہتر بنانا۔

(f) ایکٹ کے سیکشن 5، 6، 7 یا 8 کے تحت جرائم کے ارتکاب میں استعمال کیے گئے جعلی، تبدیل شدہ یا متبادل سفری یا شناختی دستاویزات کی پہچان، شناخت اور سراغ۔

(g) مہاجرین کے ساتھ ہمدردانہ سلوک اور ان کے حقوق کا تحفظ۔

(h) جرائم میں استعمال ہونے والی رقوم، جائیداد، سازوسامان یا دیگر آلات کی منتقلی، پوشیدگی یا تبدیلی میں استعمال کیے گئے طریقہ کار کے ساتھ ساتھ درج ذیل میں استعمال کیے گئے طریقہ کار کا سراغ اور نگرانی۔

(a) منی لانڈرنگ اور دیگر مالی جرائم کے خلاف جنگ۔

(i) مہاجرین کی تجارت سے متعلق کیسز میں شہادت کی جمع آوری۔

(j) قانون نافذ کرنے والا جدید خاص سازوسامان اور طریقے بشمول الیکٹرانک نگرانی، اشیا کی اجازت شدہ ترسیل اور خفیہ آپریشن۔

(k) کمپیوٹر، ٹیلی کمیونیکیشن نیٹ ورک یا جدید ٹیکنالوجی کی دیگر اقسام کے استعمال کے ذریعے قومی حدود سے باہر کیے گئے منظم جرائم کے خلاف جنگ کرنے میں استعمال کیے گئے طریقے۔

(l) متاثرہ افراد اور گواہان کے تحفظ میں استعمال کیے گئے طریقے۔

(m) ایکٹ کے تحت جرائم روکنے، پتہ چلانے اور تفتیش کرنے اور ملوث افراد کے خلاف قانونی کاروائے کرنے کی صلاحیت بڑھانے کی خاطر قانون کے نفاذ کے لیے دیگر مناسب، سائنسی اور ٹیکنالوجی پر مبنی کارآمد معلومات۔

29۔ کسی نامزد کردہ تحقیقاتی ادارے پر قوانین کا اطلاق

ایسی صورت میں جب حکومت ایکٹ کے سیکشن 11 کی دفعات کے مطابق وفاقی تحقیقاتی ادارے کے علاوہ کسی تحقیقاتی ادارے کو ایکٹ کے تحت جرائم کی تفتیش کا ذمہ دار بناتی ہے تو ایسے تحقیقاتی ادارے پر ان قوانین کا اطلاق مناسب تبدیلیوں کے ساتھ ہو گا۔

30۔کام کے معیاری طریقہ کار اور رہنما اصول

ڈائریکٹر جنرل وقتاً فوقتاً ایسے عملی طریقہ کار اور رہنما اصول جو ایکٹ، ضابطے اور قوانین کے مطابق ہوں بنا سکتا ہے تاکہ ادارے کے افسران ایکٹ کے تحت جرائم کی چھان بین، تفتیش اور قانونی کارروائی کے دوران ان کی تعمیل کر سکیں۔

***